© rasailojaraid.com

قازان میں اعلیٰ دینی تعلیم کے مدرسہ کا قیام

پچھلے دنوں رشین فیڈریشن کے خود مختار جمہوریہ تاتارستان کے دارالحکومت قازان میں اسلامی علوم کی اعلیٰ تعلیم کے لیے ایک مدرسہ کا قیام عمل میں آیا۔

اسحاق آفندی جو مدرسہ کے مہتمم ہیں، نے مدرسہ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ مدرسہ تاتارستان کے دارالحکومت قازان میں تاتار مسلم بورڈ کے تحت کام کر رہا ہے۔ مدرسہ زکووا نایا مسجد اور اس سے ملحقہ پرانے مدرسہ کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے۔ مذکورہ مسجد اور مدرسہ ۱۹۱۷ء کے انقلاب سے پہلے تعمیر کیے گئے تھے۔

مدرسہ کے دو تربیتی کورس ہیں، جن میں سے ایک کا دورانیہ دو سال کا ہے جبکہ دوسرے کا چار سال کا۔ اسحاق آفندی کے مطابق مدرسہ کو حال ہی میں اعلیٰ تعلیمی ادارے کے طور پر رجسٹر کروایا گیا ہے۔ فی الوقت مدرسہ کے اقامتی شعبہ میں ۶۳ اور فاصلاتی تدریس کے شعبہ میں ۷۰ طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مدرسہ کی طرف سے قازان کے مقامی طلباء کے لیے اسلامی علوم کی تدریس کی شام کی کلاسوں کا بھی اجراء کیا گیا ہے۔ شام کی کلاسوں کے اس شعبہ میں ۱۰۰ طلباء کی گنجائش ہے۔ مدرسہ کے تربیتی پروگرام میں قرآن، تفسیر، حدیث، سنت، فقہ اور اسلامی قانون کے ساتھ ساتھ عصری علوم یعنی اصول قانون، علم تربیت اطفال، نفسیات اور منطق وغیرہ کی تدریس بھی شامل ہے۔ مدرسہ کے تدریسی سٹاف میں ملکی اساتذہ کے ساتھ ساتھ غیر ملکی لیکچرر بھی شامل ہیں جن میں سے دو کا تعلق ترکی سے ہے جبکہ دوسرے دو کا تعلق عرب ممالک سے ہے۔ روسی معاشرے میں روحانی بیداری کے حوالے سے اس مدرسہ کا بنیادی کام یہ ہے کہ شہروں اور دیہات کی مساجد کے لیے امام تیار کیے جائیں۔ مثال کے طور پر گزشتہ ۱۸ سے ۲۴ ماہ کے دوران مسلم رہائشی علاقوں کی تعداد خصوصاً تاتارستان میں دو سو سے بڑھ کر چار سو ہو گئی ہے۔ اس طرح ان نئے علاقوں میں کام کرنے کے لیے جدید تعلیم یافتہ مذہبی پیشواؤں کی ضرورت میں بھی یقیناً اضافہ ہو گیا ہے۔

اسحاق آفندی کے مطابق مدرسہ میں داخلہ کے خواہش مند امیدواروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت روس کے تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلباء اس مدرسہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو اتفاق سے تاتارستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اسلامی مدرسہ ہے۔ طلباء میں وہ روسی بھی شامل ہیں جو اسلام اور اس کی روحانی اقدار کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔ روسی بولنے والے طلباء کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الگ سے بھی ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ تاتار طلباء اپنی زبان اور کلچر سے شناسا ہیں اور اپنی روایات کی پاسداری بھی کرتے ہیں۔

۱۹۱۷ء کے انقلاب سے پہلے قازان کو اپنے ان بہترین مدارس کی وجہ سے پہچانا جاتا تھا جو اسلامی تہذیب اور مذہبی علوم کی تدریس کے مراکز تھے اور جہاں سے مذہبی راہنما اور علوم اسلامیہ کے ماہرین کئی سالوں کی تربیت حاصل کر کے نکلتے تھے۔ ان مذہبی راہنماؤں نے نہ صرف تاتارستان میں رہنے والے مسلمانوں تک اسلام کی تعلیمات پہنچائیں بلکہ انہوں نے وسیع روسی مملکت کے مختلف حصوں اور حتیٰ کہ مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا کے ممالک تک اسلام کی روحانی تعلیم پہنچانے کا فریضہ سرانجام دیا۔

تاتاروں کی اس شاندار روایت کو عرصہ دراز تک بجبر روک دیا گیا تھا۔ لیکن اب وہ اس کی بحالی کے لیے نئے سرے سے جدوجہد شروع کر رہے ہیں تاکہ اپنے حال کا رشتہ ماضی کی شاندار روایات سے جوڑ سکیں جو یقیناً کوئی آسان کام نہیں ہے۔ مالی وسائل کی دستیابی ایک بنیادی مسئلہ ہے۔ رضاکارانہ ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی سے مدرسہ کے اخراجات کا صرف پانچواں حصہ پورا ہوتا ہے۔ وسائل کی کمی کو پورا کرنے کے لیے مختلف کاروباری اداروں، تنظیموں اور باہر کے مسلمان بھائیوں سے مدد کی درخواست کی گئی ہے۔ تعلیم و تدریس کے شعبہ میں نمایاں خدمات کے ذریعے تاتار مسلم جو یوریشیائی ملک روسی فیڈریشن میں، جس میں کہ ارتھوڈکس عقیدے کے عیسائی، مسلمان، یہودی اور بدھ مذہب کے پیروکار ایک طویل عرصہ سے مل جل کر رہ رہے ہیں، قومی ہم آہنگی اور معاشرتی امن کے تسلسل کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرنا چاہتے ہیں۔

اس اچھے کام کی راہ میں صرف ایک چیز رکاوٹ بن سکتی ہے اور وہ اجنبی مذاہب کی تبلیغ کی غرض سے وارد ہونے والے وہ گروپ ہیں جو کرشنا کے پجاریوں، عیسائی مشنریوں اور "وہائٹ برادرز" نامی تنظیم کے رضاکاروں پر مشتمل ہیں۔ عیسائی مشنریوں کی سرگرمیاں مضحکہ خیز حد تک سوفسطائیت پر مبنی ہیں۔ زبردست مالی وسائل کی پشت پناہی میں یہ مشنری اپنی تبلیغی سرگرمیوں میں عمل تنویم کے ماہرین کی خدمات بھی حاصل کرتے ہیں۔ (بشکریہ سنٹرل ایشیا بریف، لیسٹر برطانیہ)

****

© rasailojaraid.com